

ماونٹ دانکسیا کے لوگ

لب لباب:

ماونٹ ڈینکسیا چین میں گوانگڈانگ صوبہ کے شاوگوان شہر کے رینہوا ضلع میں واقع ہے۔ اس کو یونیسکو نے 2004 میں عالمی جیوپارک کا پہلا بیج قرار دیا تھا اور 2010 میں ورلڈ ہییریٹیج کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔

"جب ناقوس شام ہوتی ہے، وادی سے تیز رنگ کی روشنی چمکنے لگتی ہے، لیلیم کونکر شفق کی طرح چمکنے لگتی ہے۔" منگ جیاچنگ ننیانگ فوژی جیازو

ماونٹ ڈینکسیا چین کے مشہور سیاحی مراکز میں سے ایک ہے۔ لاتعداد سیاح، دور دور سے اس پہاڑی کے خوبصورت مناظر کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ سب سے مشہور خوبصورت پہاڑ ہیں "ینگ یوانشی (مڈگر پتھر)" اور "ینیوانشی (مونٹ پتھر)" ہیں جو اپنے اجسامی ہم منصبوں سے قابل تعریف مشابہت رکھتے ہیں! حالانکہ نام "ڈینکسیا" جانا پہچانا ہے لیکن کیا کسی نے اس شہرت کے پیچھے چھپی ہوئی تہذیب پر غور کیا ہے؟

لفظ "ڈینکسیا لینڈفارم" کا انتخاب 1928 میں اس وقت ہوا جب ایک چینی ماہر ارضیات فینگ جینگن نے کنکر سرخ گدلی پرت کو "ڈینکسیا پرت" کا نام دیا۔ اس کے بعد سے اس سرزمین کے اسکالروں نے زمین کے اس مخصوص حصہ کا مطالعہ کرنا شروع کیا۔ ڈینکسیا قسم کی زمین دراصل چین کے شمال مغرب اور جنوب مغرب، مغربی امریکا، سنٹرل یورپ، آسٹریلیا وغیرہ میں پھیلی ہوئی ہے، جو چین میں یہ سب سے زیادہ ہے۔ ایک ہزار ڈینکسیا رقبہ میں سے زیادہ تر چین میں پایا جاتا ہے، ماونٹ ڈینکسیا کا نام "

ڈینکشیا لینڈ فارم" پر پڑا تھا۔ یہ وہ علاقہ تھا جو "سب سے زیادہ مثالی ترقی، سب سے بڑی قسم، اور سب سے زیادہ شاندار مناظر" کے طور پر مشہور ہوا۔

70 سے 140 ملین سال قبل پہلے گوانگڈانگ صوبہ میں ماؤنٹ ڈینکشیا ایک بڑا داخلی بیسن ہوا کرتا تھا۔ کئی نسلوں کی کشیدگی کے بعد، جو قدرت کی پیدا کردہ تھی، بیسن اُن سُرخ پہاڑی چوٹیوں میں تبدیل ہو گیا جو ہم آج دیکھ رہے ہیں۔ ان چھوٹے علاقے کے، جو کہ کل 292 کیلو میٹر 2 ہے، جہاں 680 چٹان کی چوٹیاں، دیواریں وغیرہ ہیں اور یہ ہیئت اور سائز میں مختلف ہیں۔ اس حیرت انگیز منظر کو دیکھتے ہوئے ہمارے آباو اجداد نے ماؤنٹ ڈینکشیا کے مختلف جگہوں کو الگ الگ نام دیے۔ اپنے تخیل کا استعمال کرتے ہوئے ان جگہوں کو زندہ کیا۔ مثال کے طور پر "چافینگ (کیتلی کی چوٹی)۔" ماؤنٹ ڈینکشیا کی سب سے مشہور مقامات میں سے ایک ہے جس کا نام لال مٹی کے ٹیپاٹ سے مشابہت کی وجہ سے پڑا ہے، اور یہ پہاڑ کی ترجیحی خصوصیات کا ایک لفظی مظاہرہ بھی ہے ڈینکشیا یعنی "بالائی سطح، نشیب چہرا اور نرم سلسلہ کوہ۔"

ان لوگوں کا کہنا ہے کہ " جہاں پہاڑیاں ہیں، وہاں گاؤں ہے؛ جہاں گاؤں ہے وہاں دروازے ہیں؛ جہاں دروازے ہیں وہاں عام اطمینان ہے" یہ کہاوت، ماؤنٹ ڈینکشیا کے پہاڑی گاؤں کی منفرد تہذیب کو وضاحت کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ پہلے کے زمانے میں لوگ ماؤنٹ ڈینکشیا کے پہاڑی راستوں کا استعمال کرتے تھے اور قدرتی غاروں میں یا چٹانوں کے اوپر گھر بنا کر رہتے تھے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ وہاں 100 سے زائد زمانہ قدیم کے مضبوط گاؤں ہیں، جو ماؤنٹ ڈینکشیا میں پھیلے ہوئے ہیں جنہں ماؤنٹ ڈینکشیا کے 108 مضبوط گاؤں کے نام سے پکارا جاتا ہے ماؤنٹ ڈینکشیا پر قدیم گاؤں کی تاریخ ہان سلطنت سے جاکر ملتی ہے۔ صدیوں سے ماؤنٹ ڈینکشیا ہائیوئی لوگوں کا خطہ رہا ہے۔ لیکن ہان کے بادشاہ وو نے اپنی فوجوں کو جنوب کی طرف حملے کے لئے بھیجا اور پھر ہائیو لوگوں کو اس علاقے سے بھگا دیا جو جنوب میں جنوب مشرق ایشیا پر قبضہ کئے ہوئے تھے اور اس طرح ماؤنٹ ڈینکشیا پر رہنے والے ہائیو لوگ اس کی اونچی چٹانوں پر چلے گئے تاکہ جنگ سے بچا جاسکے۔ بہت سے راہب اور راہبائیں یہاں اکیلے پن میں روحانی مشقوں کے لئے آتے تھے۔ اب یہ پہاڑوں کے گاؤں ویران ہو گئے ہیں اور اُن لوگوں کے انتظار میں ہیں جو انکی پوشیدہ کہانیاں دریافت کر سکیں۔

نشریات کی جانکاری:

23-07-2018 ، پیر ، 1830-1900

(ری پیٹ)

27-07-2018 ، جمعہ ، 1330-1355

28-07-2018 ، سنیچر ، 0630-0700